© rasailojaraid.com

نظرات

حضرت مفکرِ ملت کی یاد
اور
اربابِ اخلاص سے ایک گزارش

آج سے چار سال قبل مئی کے اسی مہینے میں قضا و قدر کے فیصلے کے مطابق حضرت مفکر ملت مولانا مفتی عتیق الرحمن عثمانیؒ کی دانشمندانہ، مخلصانہ، بے لوث اور گراں قیمت رہنمائی، سرپرستی اور مضبوط قیادت سے ہندوستانی مسلمانوں کی محرومی تاریخ ملی کا ایک ایسا واقعہ اور عظیم حادثہ تھا جس پر ہر درد مند دل تڑپ اٹھا تھا اور ہر آنکھ اشکبار ہوگئی تھی — جن شدید، پرسوز اور گہرے جذباتِ رنج والم کا اظہار اس وقت اہل فکر و بصیرت، ارباب ادب وصحافت اور اہل سیاستِ حکومت کے حلقوں میں کیا گیا تھا۔ ان گذرے ہوئے چار سالوں میں نہ جانے کتنے موقع آئے ہیں جب حضرت مفتی صاحب کی جدائی شدت سے محسوس کی گئی، بار بار ایسے مسائل ابھرے ہیں جن کے حل کی تلاش میں بہت سے مخلصین کی آنکھیں حضرت مفتی صاحب کی بصیرت افروز اور دانشمندانہ قیادت کو ڈھونڈنے پر مجبور ہو جاتی ہیں —— اور خلوص، سچائی، ہمدردی، فہم و فراست سے لبریز ایک روشنی کو آنکھیں تلاش کرنے لگتی ہیں —— حال کی تاریکیوں اور مسائل کے اندھیروں میں اس روشنی کی تلاش قدرتی ہے جو محبت، انسانیت، شرافت و وضعداری تحمل، برداشت اور انسانیت نوازی

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

کے گراں قیمت جذبات اور جوہروں سے عبارت تھی اور حضرت مفتی صاحبؒ کی باوقار شخصیت کے ساتھ مخصوص تھی ۔

گذشتہ دسمبر کے آخری دنوں میں عظیم وضخیم "مفکرِ ملت نمبر" کی رسم اجرا کے سلسلے میں جو تقریب ایوانِ غالب میں حضرت مفکر اسلام مولانا سید ابوالحسن علی ندوی صدر کل ہند پرسنل لابورڈ منعقد ہوئی اس میں جس طرح ملک بھر کے اربابِ علم و دانش، اربابِ صحافت وسیاست اور ہندوستان کے باوقار علماء، صلحاء، ملی وسماجی رہنماؤں اسکالرس، یونیورسٹیوں کے وائس چانسلرس اور سعودی عرب کے قائمقام سفیر ہزایکسی لینسی حافظ الموفق، مصری سفارت خانہ کے افسرِ اعلیٰ اور دوسرے حضرات نے شرکت کی اور وقت کی تنگی کے باوجود جس طرح حضرت مفتی صاحبؒ کی حیات، کارناموں، جذباتِ اخلاص اور خصوصیات پر اظہارِ خیال کیا، اس سے یہ اندازہ کرنا مشکل نہیں تھا کہ حضرت مفکر ملت کی ساٹھ سالہ علمی، ملی، ملکی، دینی، سماجی، تعلیمی، اور دیگر میدانوں میں ان کی خدمات لوگوں کے قلب وروح میں آج بھی سمائی ہوئی ہے اور فکر وعمل کی وہ روشنی آج بھی ان کی رہنمائی کر رہی ہے جس کو حضرت مفکر ملتؒ سچ مچ اپنے خونِ دل اور سوزِ جگر سے قائم کر گئے ہیں۔

اس عظیم اور تاریخی اہمیت کے حامل نمبر کی تیاری، اعلیٰ کتابت، معیاری طباعت خوشنا گٹ اپ وغیرہ پر ادارہ ندوۃ المصنفین نے کثیر سرمایہ صرف کیا ہے جس کی وجہ سے اور حق تعالیٰ کے فضل وکرم کی بدولت یہ عظیم نمبر علمی و دینی، ادبی و تاریخی حلقوں میں اور خاص طور پر تمام اہلِ علم وادب لوگوں میں پسندیدگی کی نظر سے دیکھا گیا ہے اور بہت سے حضرات نے اس کے مواد، اسلوب ترتیب اور طباعت و کتابت وغیرہ کی تعریف وتحسین کی ہے۔ یہ بات ادارہ کے لئے باعث مسرت

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

ہے اور بلاشبہ حق تعالیٰ شانہٗ کا خاص کرم اور حضرت مفتی صاحب سے تعلق رکھنے والے بے شمار ارباب اخلاص کے تعاون کا نتیجہ ہے۔

اس موقع پر یقیناً نامناسب نہ ہوگا اگر ہم ارباب علم و دانش اور حضرات خیر کی خدمت میں یہ درخواست بصد خلوص پیش کریں کہ دہ ادارہ کے جملہ تصنیفی تحقیقی اور طباعتی کاموں میں خصوصی تعاون فرمائیں۔ شدید اور ہولناک مہنگائی اور خاص طور پر کاغذ وطباعتی اشیاء کی غیر معمولی گرانی نے اس قسم کے طباعتی نشر علمی اور دینی و مذہبی کاموں اور اداروں کے لئے اپنے مفید پروگراموں کا جاری رکھنا دشوار کر دیا ہے۔ ان حالات میں ہم بصد خلوص آپ حضرات خیر اور ارباب اخلاص سے یہ درخواست کرنے پر مجبور ہیں کہ براہ کرم ادارہ کے ساتھ بھرپور مالی تعاون فرمائیں۔ آپ ادارہ کی لائف ممبری اور دیگر زمروں کی رکنیت قبول فرما کر اس نازک وقت میں اس خالص علمی و دینی کام اور تعلیمات اسلامی قرآن وحدیث کے علوم ومعارف کے اس عظیم ادارہ کی مدد فرما سکتے ہیں۔

امید کہ ہماری یہ درخواست صدا بصحرا ثابت نہ ہوگی۔

© rasailojaraid.com